

سادی بہنوں کیلئے

بڑا اجنبی دنیا

# ملائحت تحریر

دلالات

مذکور اسلوب تحریر کے آسان طریقے



ست جس



دستاں

دستی، مجلہ مکتبہ المدینہ

لائبریری، امدادی و تعلیمی کتابخانہ، امدادی و تعلیمی کتابخانہ  
الہر کتابخانہ، مکتبہ المدینہ، گلشنِ اقبال، 0311-3343001/0311-3343002

[www.madain.com](http://www.madain.com) / [www.madain.org](http://www.madain.org)

ستہ المدینہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله  
وعلیک الک واصحابک یا خبیث الله

تاریخ: ۲۸ ربیع النور ۱۴۲۵ھ

حوالہ: ۸۲

## ﴿ تصدیق نامہ ﴾

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على سيد المرسلين  
وعلى الله واصحابه اجمعين

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

### مَذَنِي تُحْفَه (اسلامی بھنوں کے لئے)

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقاہد،  
کفری عبارات، اخلاقیات، فقیہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے۔  
المتہ کپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیش کتب و رسائل

19-05-2004

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

## مَدْنَى تُحْفَة (اسلامی بہنوں کے لئے)

مَدْنَى انعامات کی تو غیب دلانے کا طریقہ

اس طرح ابتداء کریں،

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

اَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَلٰى إِلٰكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِّبَ اللّٰهِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰى إِلٰكَ وَأَصْحَابِكَ يَا نُورَ اللّٰهِ

پھر کئیں امیر اہلسنت دامت برکاتِ جنمِ العالیہ فرماتے ہیں! لگائیں پنجی کے توجہ کے ساتھ درس و بیان سنائیں، لا پرواہی کے ساتھ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے، زمین پر انگلی سے کھلتے ہوئے، لباس یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے، باقیں کرتے ہوئے، کچھ ویژہ وغیرہ پڑھتے ہوئے لیک کا کریا کسی اور سوچ میں ڈوبے ہوئے، نیز ادھورا بیان سن کر چل پڑنے سے اس کی بُرکتیں زائل ہونے کا اندر یہ شہر ہے۔

یہ کہنسے کرے بعد ڈروپاک کی فضیلت پیش کریں۔ پھر اسی رسالے کے صفحہ ۲ سے ۵ تک اطمینان سے پڑھ کر سنادیں! (جو لکھا ہے وہ ہی پڑھیں اپنی طرف سے خلاصہ کریں) اب ترتیب وار مددی زہن بناتے ہوئے مَدْنَى انعامات پر آسانی پر عمل کرنے کے طریقہ کار کو اطمینان سے سنائیں۔

اور آخری صفحہ پر فیکر مدینہ (یعنی خانے پر کرنے کا طریقہ) امتحی طرح سمجھا کر شرکاء اسلامی بہنوں کو اپنے اپنے مَدْنَى انعامات کے کارڈ یا فارم نکالنے کا مشورہ دیں، پھر ایک ایک مَدْنَى انعام کو مختصر وضاحت کے ساتھ پڑھیں اور شرکاء اسلامی بہنوں (آج کہاں تک عمل ہوا کے مطابق) خانے پر کریں اور آخر میں روزانہ کارڈ یا فارم پہ کرنے اور ہر ماہ متعلقہ ذمہ دار کو جمع کرانے کا بھرپور فہن بنائیں۔

اگر تمام فرمداران اپنی ڈائریوں میں اس رسالے کے صفات پر اس کریں تو تھر و رہا مسجد، مدرسہ، اسکول، کالج، گھر وغیرہ یا مدنی قافلہ پر روانہ ہونے سے پہلے شرکاء کو سفر کے دوران تربیتی شہر میں، یا جہاں بھی ممکن ہو انفرادی کوشش یا اجتماعی طور پر اس رسالے کے ذریعے مدنی انعامات سے متعلق با آسانی ترغیب دلائی جاسکتی ہے۔

شرکاء اسلامی بھنوں کرے لئے سامانِ مدنی انعامات کا بستہ لگانے کا اہتمام بھی فرمائیں۔ جس میں کم از کم مُندَرِجہ ذیل سامانِ مدنی انعامات ضرور ہوں۔

- (۱) کنز الایمان شریف (۲) حجۃ عطاریہ (۳) تمہید الایمان (۴) خاتم الحرمین (۵) مدنی گلدستہ (منہاج العالیہ) اور بہار شریعت کے منتخب ابواب و مضامین اور مدنی انعامات کے مطابق سورتیں، چھپنے، اور ادو و طائف اور دعاوں کا بہترین مجموعہ) اور رسالہ مدنی انعامات پر ترغیب دلانے کا آسان طریقہ (دعوتِ اسلامی کی مبلغات کیلئے مدنی تحریک)
- (۶) مدنی رسائل (رسائل سے مراد مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والے امیر اہلسنت وامت برکاتہم العالیہ کے رسائل ہیں)
- (۷) مدنی انعامات کا کارڈ (کلر مدنیہ کے ذوران روزانہ خانے پر کرنے کے لئے)
- (۸) قفل مدنیہ کا مدنی پیدم قلم (کھکھل گئکو نہ کرنے کے لئے) (۹) فیضان سفت (۱۰) مدنی چادر (پردے میں پرداہ کرنے کے لئے) (۱۱) مدنی برقع، وستارے اور موزے (شرعی پردے کا بہترین ذریعہ ہے) (۱۲) قفلی مدنیہ کا پتھر (خاموشی کی عادت ڈالنے اور سفت صدائی ادا کرنے کے لئے) (۱۳) سفت بکس (بلبور سفت سوتے وفت برہانے اور سفر میں ساتھ رکھنے کے لئے آئینہ، لگنگی، سوئی دھاگہ، مسوک، تیل کی شیشی اور پیچی) (۱۴) چٹائی (۱۵) میٹی کے برتن۔

### دُعَائِي عَطَادِ وَامْتِ برکاتہم العالیہ

یا اللہ عزوجل جو کوئی یہ سامانِ مدنی انعامات اپنے یہاں بنائے اور ان کو استعمال بھی کرتا رہے مجھے اور اس کو اخلاص کی لاڑ وال دولت، جلوہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں شہادت، جنتِ البقیع میں مدفن، جنتِ الفردوس میں بے حساب داخلہ اور پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوں نصیب فرم۔ آمین بِحَمَدِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صلی اللہ علیہ وسلم

شیطان لا کھستی دلانے اسے مکمل پڑھ لجئے ان شاء اللہ عزوجل آپ کے لئے  
گناہوں سے بچنا اور نیکیاں کرنا آسان ہوگا۔

### جسم کا بادشاہ

اسلام دیکھو! ہمارا ہر کام چاہے اچھا ہو یا بد، اس کا اثر ہمارے باطن پر پڑ رہا ہے، اس کا اثر تو یہ ہے، کہ گناہ کرتے ہیں دل پر ایک سیاہ نقطہ لگا دیا جاتا ہے۔ جبکہ نیکی کا اثر بحکمِ قرآنی یہ ہے کہ انسان گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ (سورہ هود، آیت ۱۲۳) چنانچہ نیکیوں کی رُکت سے دل صاف و شفاف ہو جاتے ہیں اور دل جو کہ انسان کے جسم کا بادشاہ ہے اور بحکمِ حدیث، ”اگر یہ دُرست ہو جائے تو سارا جسم ہی دُرست رہتا ہے“ اور انسان صاحبِ روحانیت ہو جاتا ہے۔ پھر وہ بڑی بڑی عبادات و مجاہدات پابندی و استقامت کے ساتھ ہو جاتا ہے۔

### عظمیں المرتب امور

منقول ہے کہ سرکار غوثِ اعظم اور سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہما نے چالیس برس تک عشاء کے وضو سے نماز فجر ادا فرمائی۔ حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ مجھ پس برس اللہ عزوجل کی عبادات کرتے ہوئے عراق شریف کے جنگلات میں گزار دیئے۔ کئی کئی دین فاقہ کئے۔ اس طرح دیگر مجاہدات بھی بذرگان دینِ حبہم اللہ سے منقول ہیں۔ اولیاء کرام علیہم الرضوان نے کئی کئی برس مسلسل روزے بھی رکھے۔ روزانہ تین تین سو، پانچ پانچ سو اور ہزار ہزار تو انداز ادا کئے۔ روزانہ پورا قرآن پاک تلاوت کر لیتے، کئی ہزار مرتبہ دُرود پاک پڑھا کرتے، یہ سب کیسے ہو جاتا تھا؟ اور وہ پابندی کے ساتھ ایسے عظیم المرتب امور کس طرح انجام دے لیتے تھے؟ آخر وہ کون سی طاقت نہیں۔۔۔

### استقامت

اسلام دیکھو! اس طاقت کا نام روحانیت ہے۔ اللہ عزوجل کی عطا کردہ اس نعمتِ عظیمی کے سبب مشکل ترین معاملات بھی آسان تر ہو جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ استقامت بھی مل جاتی ہے۔ مگر ابتدا ہمیں اپنے نفس پر ختم کرنا ہوگا، اس کے لئے عبادات کی طرف مائل نہ ہونے کے باوجود لگنے رہنا ہوگا۔ جب کچھ عرصے کی منقطعت کے بعد دل میں روحانیت کی کرنیں درشن ہوگی تو اس کے سبب ان شاء اللہ عزوجل استقامت بھی حاصل ہو جائے گی۔ بذرگوں کا یہ مقولہ بھی خوب ہے کہ ”الاستقامة فوق الكرامة“ یعنی استقامت کرامت سے بڑہ کر ہے۔ مگر اس کے لئے ہر عمل اخلاق سے پر ہو اضروری ہے جبکہ اللہ عزوجل کا فضل بھی شامل حال ہوگا۔

**اسلام و بھنو!** ہمارا تبلیغی قرآن و سفت کی عالمگیر غیریاسی تحریک دعوتِ اسلامی سے والستہ ہونا بھی روحانیت ہی کی تلاش ہے۔

(۱) ہم غور کریں! ہم دعوتِ اسلامی کے مَذْنِی ماحول سے کیوں وابستہ ہوئے۔۔۔؟

(۲) وہ کونا جذبہ تھا جس نے ہمیں مَذْنِی ماحول سے وابستہ ہونے پر مجبور کیا۔۔۔؟

(۳) کس سوچ کے ساتھ اور کس مقصد کو لے کر ہم نے ستون بھرے مَذْنِی ماحول کو اپنایا۔۔۔؟  
کیونکہ ہر کام چاہے وینی ہو یا ذینوی اس کا کوئی مقصد خرودر ہوتا ہے تاکہ اس مقصد کو سامنے رکھ کر جلد اپنی منزل کو پایا جاسکے۔

### **ابتدائی لمحات**

اسی طرح ہم بھی اس مَذْنِی ماحول سے ایک مقصد کے لئے وابستہ ہوئیں، اگر غور کرتے ہوئے ہم اپنی وابستی کے ریفت بھرے ابتدائی لمحات کو یاد کریں، جب ہم نئے نئے مَذْنِی ماحول سے وابستہ ہوئیں تو اس وقت زہن کے کسی گوشے میں یہ نہیں تھا کہ ہم کسی منصب کو پانے کرے لئے مَذْنِی ماحول سے وابستہ ہو رہی ہیں۔

### **مَذْنِي توجُّه**

حقیقتاً ہمارے ساتھ تو یوں ہوا کہ ایک ولیٰ کامل کی توجہ اور دعوتِ اسلامی کے مَذْنِی ماحول نے ہمارے دل میں بخوبی پیدا کی اور کچھ اسلامی بہنسی ہماری واپسگی کا سبب بہنسی اور انفرادی کوشش کے ذریعے یہ مَذْنِی سوچ عطا کی کہ ہم جیسے کمزور نہ توانا تو اس، گناہوں بھری زندگی گزارنے والوں کیلئے مَذْنِی ماحول بہت بڑا سہارا ہے۔ بس اسلامی بہنسی ہمیں اپنی آخرت سنوارنے کے مقدس جذبے کے ساتھ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن لئے کر اس مَذْنِی ماحول کی طرف بڑھیں اور اللَّهُمَّ إِنِّي عَزُوقُلِّ اس کرے ہو کر رہ گئیں۔

### **مَذْنِي احتساب**

ہر اسلامی بہن کو غور کرنا چاہئے کہ کہیں ایسا تو نہیں! کہ ہم جس مَذْنِی مقصد کو لے کر اس مَذْنِی ماحول کے قریب ہوئے تھے، آج نادانستہ اس کو بھلوتی جا رہے ہیں۔

**اسلام و بھنو!** اگر یہ شکایت عام ہو جائے اکہ نیکیوں میں دل نہیں لگتا، نمازوں میں اُطف نہیں ملتا، دل تلاوت قرآن کی طرف مل نہیں ہوتا، ستون پر عمل میں سنتی رہتی ہے، مدرسے میں مزہ نہیں آتا، نماز فجر کیلئے اٹھانیں جاتا،

اجتیماع میں بھی زبردستی آتی ہوں، میں روحانیت نام کے کوئی شی کے اپنے اندر نہیں پاتی۔ پہلے نیکیوں میں لذت ملتی تھی، پہلے نعمتوں میں رونا بھی آتا تھا، مگر اب دل کی سختی کے باعث، رونا بھی نہیں آتا وغیرہ وغیرہ۔

## ذمہ دار متوجہ ہوں

یا اسلامی نہیں (اللہ عز وجل نہ کرے) یہ محسوس کریں کہ حلقتے میں تربیت کا سلسلہ نہ ہو، یا تعداد کم ہو جائے، تو دل اُداں ہو جائے، مگر نماز میں دل نہ لگے یا نماز قضاۓ ہونے پر کوئی رنج طاری نہ ہو۔ حلقتے میں بدمزگی ہو جانے پر فکر مند تو ہوں، مگر زبان سے فضول باتیں نکلیں یا (معاذ اللہ عز وجل) بے پر دگی ہو جائے تو فکر دُور کی بات مانہئے پر شکن بھی نہ آئے، مدنی کام میں کسی پر رنجیدہ تو ہوں، مگر عمل میں سُستی سے ہونے والی بربادی اور تباہی پر دھیان نہ ہو، کوئی اسلامی بہن نے اراضی ہو جائے، تو پریشان ہو جائیں، مگر اللہ رسول عز وجل و صلی اللہ علیہ وسلم کی نار انگلی کے رنج و غم سے خود کو محروم پائیں تو سمجھ لینا چاہئے! شاید چند منشوں پر عمل کرنے اور دینی کام کی گھہما گھہمی میں ہم اپنا احتساب بھولتی جا رہی ہیں۔

## مذہنی مقصد

اسلام دبھنو! علاقے میں مذہنی کام کم ہونے کے باعث یقیناً دل کڑھنا چاہئے، مگر اس کے ساتھ اپنے مذہنی مقصد کی جانب بھی دھیان رکھنا چاہئے۔ یعنی دیگر اسلامی بہنوں کو نیکی کی دعوت پیش کرنے کے ساتھ اپنی اصلاح کی کوشش بھی جاری رہے یہ نہ ہو کہ نیک بنا نے کا جذبہ تو برقرار رہے، مگر نیک بننے کا جذبہ کم ہو جائے۔

## حکمت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

اسلام دبھنو! کسی بھی کام کی پیشگوئی کیلئے اس کے ذمہ داران کا خود مضبوط و ہا خوصلہ ہونا بہت ضروری ہے۔ جبکی ان کے ذریعے ہونے والا کام پاسیدا اور پاپا ہو گا۔ اسی لئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ”مدنی انعامات“ کے ذریعے ہمیں مضبوط کر کر تمام ترمذہ بی امور کو ڈوام بخشئے کی کوشش فرمائی ہے۔

## شریعت و طریقت

یاد رکھیں اسلامی بہنو! ہم ایک ایسی مذہبی ٹھریک سے وابستہ ہیں۔ جس میں شریعت و طریقت دونوں کارنگ اپنی رہائیں بکھیر رہا ہے۔ آج یہاں موجود اسلامی نہیں تو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہیں یا طالب، ورنہ اکلی محبت یقیناً ہیں اور یہ مذکورہ صورتیں، فرید و طالب ہونا یا محبت کرنا، کسی بھی ولی کامل سے فیض لینے کا مضبوط ذریعہ ہے۔ یہ مذہنی انعامات ایک امیر کے احکامات ہی نہیں! بلکہ ایک ولی کامل کے ارشادات بھی ہیں۔

جن کا مقصد اپنے مریدین، طالبین، مجین اور تمام اقوٰت مسلمہ میں خصوصی تکھار پیدا کرنا ہے۔

## اہل اللہ عزوجل

اسلاملا بھنو! ”نیکی کی دعوت“ عام کرنے کے منصب کو اگر ہم سمجھنے کی کوشش کریں تو اولیاءِ کرام رحمہم اللہ کی مبارک زندگیوں پر غور کرنے سے پتا چلتا ہے کہ جب بھی دین میں مختلف فتنے پیدا ہوئے، باطل عقیدوں کی دعوت اور بداعمالیاں عام ہونے لگیں اور نتیجتاً لوگ نیکی کے راستے سے دور ہونے لگے تو اللہ عزوجل نے دین اسلام میں پیدا کئے گئے بگاڑ کو ختم کرنے اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی متّعون کو ذنہ کرنے کیلئے اپنے اولیائے کرام رحمہم اللہ کو ضرور بھیجا۔

## فیضان اولیاء، رحمہم اللہ

جتنے بھی اولیائے کرام نیکی کی دعوت کا فیض عموم انس کو دینے کیلئے تشریف لائے، ان سب کا طریقہ بھی رہا کہ گناہوں بھری زندگی گزارنے والے شخص میں اپنی نگاہ ولایت سے مدنی انقلاب برپا فرمایا، جس کی برکت سے وہ ان ولی کامل کے ہاتھوں پرتاب و مرید ہو کرتیبیت کے مراحل طے کرنے لگا اور پھر اللہ عزوجل کے ولی نے اسے اپنے رنگ میں رنگا اور ستّوں کا جذبہ اور عبادت کا شوق، دین کے دُرود کے ساتھ عطا فرمایا، حسب مراتب انہیں کسی ”ذمہ داری کا تاج“ پہنا کر حکم دیا! کہ جاؤ اور مَدْنی انعامات کے عامل بن کر مَدْنی قائلوں میں سفر کے ذریعے انفرادی کوشش کرتے ہوئے لوگوں تک ”نیکی کی دعوت“ پہنچا کر انہیں اسی مَدْنی رنگ سے رنگ دو جس رنگ سے میں نے تمہیں رنگا ہے تاکہ اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کا سلسلہ جاری و ساری رہے یعنی وہ طریقہ ہے جس سے آج تک ”مذہب اسلام“ کو بقاء حاصل ہے۔

## شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

آج کے اس پُرھن دُور میں بھی اللہ عزوجل نے ایک ولی کامل کو ائمۃ کی اصلاح کیلئے منتخب فرمایا۔ جسے دُنیا کے اہلسنت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے نام سے پکارتی ہے۔ ان کا طریقہ بھی سلف صالحین و اولیائے کاملین رحمہم اللہ کے طریقے کے مطابق ہے۔

لاکھوں مسلمان بالخصوص نوجوان جو گناہ کی بدبوائپنے اندر بسانے زندگی گزار رہے تھے۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی نگاہ ولایت سے انہیں نیکیوں اور عبادتوں کی خوبیوں سے معطر کر دیا اور اپنے ذریعے سے مرکار بغداد حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی غلامی کا پٹا عطا فرمایا، انہیں اپنے رنگ سے رنگا اور سخنوں کی محبت اور دین کا ذریعہ عطا فرمایا۔

### مَدْنَى رَنْجُ

جس طرح اولیاء کرام اپنے متعلقین (یعنی تعلق رکھنے والوں) کو مختلف ذمہ داریاں عطا فرماتے ہیں۔ اسی طرح امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے نظر کرم فرمایا کہ مذہب اہلسنت کی تقویت کیلئے مرکزی مجلس شوریٰ، انتظامی کامپینیات و مجالس کا ایک مضبوط مذہبی نظام عطا فرمایا اور اپنی نگاہ ولایت سے منتخب فرمایا کہ کسی بھی سطح پر مذہبی کام کی ذمہ داری کا مَدْنَى تاج عطا فرماتے ہیں اور وہ مذہبی انعامات سے معطر معطر سنتوں کی تربیت کے مذہبی قافلوں میں سفر اور انفرادی کوشش کے ذریعے لوگوں کو مذہبی رنگ میں رکھنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

### مَدْنَى تَاجُ

اسلام و بھنو! ہم میں سے جس نے کسی بھی ذمہ داری کا ”مذہبی تاج“ سچار کھا ہے، کاش! ہر ایک اپنے فراہمِ منصبی کو سمجھتے ہوئے اس کا حق ادا کرنے میں مصروف ہو جائے۔ اگر ہم چاہتی ہیں! کہ رہتی دنیا تک قرآن و سنت کی دعوت عام ہو اور بد عقیدگی و بے عملی کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ہمیں روحانیت بھی حاصل ہو تو اس کے لئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مذہبی انعامات کے مطابق اللہ عز وجل کی رضا کیلئے لازمی عمل کرنا ہو گا۔

### جَذْبَةُ عَطَّارِ دَامَتْ بِوَكَاتِهِمْ عَالِيَّ

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں! جب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ فلاں اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کا مذہبی انعامات پر عمل ہے تو دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہو جاتا ہے۔

### مَدْنَى نَصِيْحَةٍ

مزید ارشاد فرماتے ہیں کہ مذہبی انعامات کے مطابق زندگی گزارنا چونکہ دنیا و آخرت کے بے شمار فوائد پر مشتمل ہے۔ لہذا ہیطن اس بات کی بھرپور کوشش کرے گا کہ آپ کو استقامت نہ ملے۔ مگر آپ بہت نہ ہاریں اور مہریانی فرمایا کہ دوسرے اسلامی بہنوں کو بھی مذہبی انعامات کے مطابق عمل کرنے کی ترغیب دلاتی رہیں۔ دو یا ایک بار کہنے سے اگر کوئی عمل نہ کرے تو مایوس نہ ہو جایا کریں، بلکہ سلسلہ کہتی رہیں، کانوں میں پار بار پڑنے والی بات (ان شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ) کبھی نہ کبھی دل میں بھی اتری جائے

## ثواب جاریہ

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں، یا وہ کسی اسلامی بہن نے آپ کے سمجھانے پر عمل شروع کر دیا، تو ان شاء اللہ عزوجل آپ کیلئے ثواب جاریہ ہو جائے گا۔ آپ کو سکون قلب حاصل ہو گا اور ان شاء اللہ عزوجل آپ کو علاقوں میں قرآن و سنت کا مدنی کام نہ صرف چلے گا بلکہ دونوں گا، نہیں نہیں اس کے تو پر لگ جائیں گے اور بے ساختہ مدینہ متورہ کی طرف اُننا شروع کر دے گا اور ان شاء اللہ عزوجل دونوں جہاں میں آپ کا بیڑا پار ہو گا۔

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت بنالے      کوئی نہیں بھروسہ اے بھائی زندگی کا

## عمل میں آسانی

اسلام دیں بھنو! آپ کے پاس کوئی دینی منصب ہو یا نہ ہو، آپ نے دستانے، موزے اور مدنی بر قرع اپنایا ہو یا نہیں، یا آج پہلی مرتبہ ہی ان مدنی انعامات کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی رکتوں سے آشنا ہو رہی ہوں۔ آپ بھی مدنی انعامات کے مطابق با آسانی عمل کر سکتی ہیں۔ یا وہ کھٹے! ہم کتنے ہی مصروف ہوں ان شاء اللہ عزوجل مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے سے نہ ہمارے دینوی کام کا ج متأثر ہو گے، تعلیم میں خرج ہو گا اور نہ ہی ہمارے گھر بار اور دیگر معاملات میں رکاوٹیں ہوں گی۔ بلکہ ان شاء اللہ عزوجل رکاوٹیں دُور ہو گی۔ کیونکہ مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے والیوں کیلئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بڑی پیاری دعا میں ارشاد فرماتے ہیں۔۔۔

## دعائی عطاء عطاء دامت برکاتہم العالیہ

اللہ عزوجل آپ کو مدینہ متورہ کے سدا بہار پھلوں کی طرح مسکراتا رکھے۔ کبھی بھی آپ کی خوشیاں ختم نہ ہوں۔ حیات و ممات، برزخ و سکرات اور قیامت کے جاں سوزلحات میں ہر جگہ مرتضیٰ اور شادمانیاں نصیب ہوں۔ اللہ عزوجل آپ کی اور تمام قبلے کی مغفرت کرے اور جنت الفردوس میں آپ کو اپنے میٹھے میٹھے جبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا جوار عطا فرمائے۔ آمین بِحَمْدِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس طرح غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دُنیا و آخرت کی بہتری کے خواہش مند ہر مسلمان کا ان مدنی انعامات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

**اسلام بھنو!** مدنی انعامات پر عمل میں دشواری کی ایک وجہ اس کا مشکل محسوس ہونا بھی ہے۔ اس لئے شیطان کی کوشش ہوتی ہے کہ کوئی رسالہ ”مذنی انعامات“ پڑھنے سکے اور یہ وسوسہ ذات ہے کہ یہ توہین مشکل ہے۔ میں ۶۳ مدنی انعامات کے مطابق کس طرح عمل کر سکتی ہوں، اس طرح وہ کارڈ حاصل اور پُر کرنے سے روک لیتا ہے۔

**اسلام بھنو!** یہ شیطان کا خطرناک وار ہے۔ (جو ہمیں نیکیوں بھری زندگی گزارنے سے محروم کرنا چاہتا ہے) اگر ہم کچھ توجہ دیں اور ان ”مذنی انعامات“ پر غور کریں تو ہمیں اندازہ ہو گا کہ ان کے مطابق عمل کرنا مشکل نہیں بلکہ آسان ہے۔

کیونکہ ہمیں روزانہ ”63“ مدنی انعامات پر عمل نہیں کرنا بلکہ روزانہ صرف ”43“ مذنی انعامات پر عمل کرنا ہے (جس میں پہلا دوسراء درجہ ۱۲، اور تیسرا درجہ ۵ مدنی انعامات پر مشتمل ہے۔ اہداء چاہیں تو چند مذنی انعامات پہلے درجے اور چند دوسرے درجے سے جن کر ان کے مطابق عمل شروع کیا جاسکتا ہے) ”4“ مدنی انعامات تو ایسے ہیں، جن پر پورے ہفتے میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے اور ”3“ مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر مہینے میں ایک بار عمل کرنا ہے۔ ”5“ مدنی انعامات پر بارہ ماہ میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے اور ”8“ مدنی انعامات تو ایسے ہیں جن پر عمر بھر میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے۔

## مذنی انعامات کا مذنی جائزہ

### وسوسوں کی کات

**اسلام بھنو!** اصل میں شیطان یہ محسوس کرواتا ہے کہ انماں کر کے مذنی ماحول سے والیگی کے سبب تنفسی کاموں میں صرف بھی رہتے ہیں، پھر مزید مدنی انعامات پر عمل کیوں ضروری ہے۔ آئیں ہم شیطان کے تمام وساوس کو ذور کرتے ہوئے غور کریں! کہ کیا یہ مدنی انعامات اضافی اعمال ہیں۔ وہ حقیقت اسلام بھنو! امیر اہلسنت رامت برکاتِ تعالیٰ کے عطا کردہ یہ مدنی انعامات اضافی نہیں بلکہ ان ”63“ مدنی انعامات میں سے ..... ”۳۳“ مدنی انعامات میں ایسے انعامات بھی ہیں جو شرعی طور پر مسلمان پر لازمی ہیں اور ان پر توجہ دھے کر اپنا معمول نہ بنانے پر آخرت میں شدید پکڑ کی وعید ہے۔ (جیسا کہ فرائض واجبات کی ادائیگی اور حرام کردہ چیزوں سے اجتناب نیز کچھ مدنی انعامات سنتوں اور مسحتاں پر مشتمل ہیں۔) ان ۳۳ مدنی انعامات میں سے چھ مدنی انعامات نماز سے متعلق ہیں (مثلًا پانچوں نمازیں خشوع و خضوع کی سی کے ساتھ ادا کرنا غنیمی اور نوافل بعدیہ وغیرہ کی عادت بنانا)۔ پانچ مدنی انعامات زبان اور لگاہ کی حفاظت کے طریقوں پر مشتمل ہیں (مثلًا شرگی پر دے کے ساتھ نگاہیں جھکائی چلتا، فضول گوئی کی عادت نکالنے کے لئے ضرور گفتگو بھی کم لفظوں میں یا لکھ کر کرنا وغیرہ۔)

اسلام و بھنو! معلوم ہوا اگر تم مذکونی ماحول سے اوپرستہ بھی ہوتے پھر بھی نماز تو پڑھنی ہی تھی، بدناگاہی اور بے پردگی سے پچنا بھی لازمی تھا۔ الحمد للہ عزوجل مدنی انعامات کے ذریعے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے پر حکمت طریقہ کار نے مزید آسانی فرمادی ہے۔ جسہ مدنی انعامات پڑھ کر یاد رکھنے سے متعلق ہیں۔ (مثلاً بہار شریعت اور منہاج العابدین کے ابواب کا مطالعہ وغیرہ) اس طرح یہ ستراہ مدنی انعامات ہوئے۔ مزید ۷۲ مدنی انعامات کے ذریعے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہماری بے تو جبی کی طرف مزید توجہ دلانے کی مذکونی کوشش فرمائی ہے (مثلاً راز کی بات کی حفاظت، جھوٹ، غیبت، بخشنده، حسد، تکبیر اور وعدہ خلافی وغیرہ سے خود کو محفوظ رکھنا۔) یوں یہ چوالیں مدنی انعامات ہوئے۔

”۹“ مدنی انعامات کے ذریعے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہم میں اخلاقی نکھار پیدا کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ مثلاً غصہ آجائے پر پھر سادھہ کر در گزر سے کام لینا، جی کہنے کی عادت ڈالنا، دوسرے کی بات سننے کے بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے کی عادت نکالنا، تو تکارے سے بچتے ہوئے آپ جناب سے گفتگو کی عادت ڈالنا، قہقهہ لگانے سے گریز کرنا، فضول بات نکلنے پر استغفار یا ذرود شریف پڑھنا، ہفتے میں کم از کم ایک مریض یا ذکری کی گھر یا اسپتال جا کر غم خواری کرنا یہ گھر میں مذکونی ماحول بنانے کے لئے ۱۵ مدنی پہلوں وغیرہ کے مطابق معمول بنانا۔

## مذکونی قربیت

جیسا کہ گھر میں آتے جاتے بلند آواز سے سلام کریں، والد یا والدہ کو آتا دیکھ کر تعظیماً کھڑی ہو جائیں، اسلامی بھائی والد صاحب کا اور اسلامی بہنیں ماں کا ہاتھ چوما کریں (حدیث پاک میں ہے، کہ جس نے اپنی ماں کے پاؤں کو چوما اس نے جنت کی چوکھت کو بوس دیا)، والدین کے سامنے آواز دھیسی رکھیں، ان سے آنکھیں ہرگز نہ ملا کیں، ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خلاف شرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں، گھر میں کتنی ہی ڈاشٹ بلکہ مار بھی پڑے، ستم ضر اور ضر بکھیے، اپنے گھروالوں کی دنیا آخر کی بہتری کے لئے دل سوزی کے ساتھ ڈعا بھی کرتی رہیں کہ ڈعا مومن کا ہتھیار ہے۔

## ولئی کامل

سبحان اللہ عزوجل امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے پر حکمت ترتیق مذکونی پھولوں کی مہک سے محسوس ہوتا ہے، کہ اگر والدین یہ چاہتے ہیں کہ ہماری اولادنا فرمائی چھوڑ کر فرمانبردار بن جائے، تو انہیں اپنی اولاد کو دعوت اسلامی کے مذکونی ماحول سے وابستہ کر دینا چاہئے تاکہ وہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادر یہ رضویہ کے عظیم بُرُّگ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے قیویں ورثکات سے مستفیض ہو کر والدین کے اطاعت گزار اور بہاء درب بیٹھ جائیں۔ (یعنی امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے

امداز تربیت سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ دامت برکاتِ حمایہ چاہتے ہیں کہ آج کا مسلمان ایسا باکردار ہو کہ انہیں کسی بھی زاویے سے پرکھا جائے تو یہ بہتر ہی نظر آئیں۔)

الحمد لله عزوجل ”۱“ مَذْنَى انعامات میں ایسے انعامات بھی ہیں، جو مدنی ماحول کی برکت سے تنظیمی طور پر بہلے ہی سے نافذ ہیں اور جن کے بارے میں ماہانہ کارکردگی لینے کا سلسلہ بھی جاری ہے، جس کی وجہ سے الحمد لله عزوجل اکثر مدنی انعامات پر ہمیں عمل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ جیسا کہ روزانہ گھر میں فیضانِ سنت کا ذرُس دینا یا سنا، چند ایک کی دوستی سے بچنا، مرکزی مجلس شوریٰ اور گروہ کی اطاعت کرنا، کسی سے اختلاف کی صورت میں دوسروں پر اظہار نہ کرنا، جو مدنی ماحول سے ڈور ہو گئے ان کی وابستگی کیلئے کوشش کرنا اور دورانِ گفتگو و ہوتی اسلامی کی اصطلاحات کا استعمال نیز تلقظی کی ذریت کیلئے کوشش کرنا۔

(ہفتھے میں ایک بار) اجتماع میں اول تا آخر شرکت، بعد اجتماع انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی انعامات کی تغیب دلانا اور مدنی مذاکرہ یا بیان کی کیسٹ سننا، روزانہ مدنی انعامات کا کارڈ یا فارم پر کر کے ہر ماہ اپنے فی مدارکو جمع کروانا اور کم از کم ایک کو تغیب والا کر مدنی انعامات کا کارڈ پر کرنے کیلئے تیار کرنا۔

## بروز قیامت

اسلام وَ بَقَاءُ نَوْ ! غور کرنے سے معلوم ہوا کہ ان مدنی انعامات کا نفاذ اتنا مشکل نہیں جتنا محسوس ہوتا ہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتِ حمایہ ارشاد فرماتے ہیں مَذْنَى کام میں ترقی، اخلاقی تربیت اور تقویٰ ملیے اس غرض سے میں نے مدنی انعامات کا سلسلہ شروع کیا۔ اگر ہم اخلاص کے ساتھ کوشش کریں، تو ان مدنی انعامات پر با آسانی عمل کر سکتے ہیں۔ سیدنا ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، ”جو مل دنیا میں جتنا ذکر شورا ہوگا، بروز قیامت میزان میں اتنا ہی زیادہ وزن دار ہوگا۔“

جب ہم ہمت کر کے مدنی انعامات کے مطابق عمل شروع کریں گی تو ہو سکتا ہے ابتداء مشکل محسوس ہو۔ مگر پھر بتدریج ان شاء اللہ عزوجل آسان ہو جائے گا۔ ہر مشکل کام کا تکمیلی اصول ہے۔

اگر ہم آئندہ صفحات پر دیشے ہوئے مدنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کے طریقے کے مطابق زندگی کے شب و روز گزارنے کی کوشش فرمائیں گی تو ان شاء اللہ عزوجل آسانی کے ساتھ ان مدنی انعامات کی برکتیں حاصل کر سکیں گی۔

مدنی انعامات کی وضاحتیں اور رعایتوں سے متعلق سوالات کے جوابات کے لیے تنظیمی طور پر چند قاعده مقرر کئے گئے ہیں۔ (ان کی مدد سے اکثر سوالات کے جوابات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

(۱) بعض مدنی انعامات چند جزیات پر مشتمل ہیں۔

مثلاً: تہجید، اشراق، چاشت اور ادائیں والا مذہبی انعام، اس مذہبی انعام میں ۳ جُزے ہیں، لہذا یہ مدنی انعامات پر **لِلَّٰهُ كُفَّارٌ حُكْمُ الْمُحْكَمْ** (یعنی اکثر کل کا حکم رکھتا ہے) کے تحت اکثر بخوبیات یعنی ۳ جزیات پر عمل ہونے کی صورت میں تنظیمی طور پر عمل مان لیا جائے گا۔ (اکثر سے مراد آدھے سے زیادہ مثلاً ۱۰۰ میں سے اہ اکثر کہلاتے گا۔)

(۲) بعض مذہبی انعامات ایسے ہیں، جن پر کسی دن عمل نہ ہوئے کی صورت میں دوسرے دن عمل کیا جاسکتا ہے۔

مثلاً: چار صفحات فیہماں سنت، ۳۱۳ بار رو روپاک پڑھنے یا کنز الایمان شریف سے کم از کم ۳ آیات کی تلاوت بعد ترجیح و تفسیر کرنے سے محرومی رہی۔ اس صورت میں جتنے دن ناگہ ہوا، بعد والے دنوں میں رہ جانے والے دنوں کا حساب لگا کر اتنی ہی مرتبہ تحمل کرنے پر عمل مان لیا جائے گا۔

(۳) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر عمل کی عادت بنانے میں وقت لگتا ہے۔

مثلاً: ثقہ لگانے، ٹوٹکار سے بچنے اور نگاہیں جھکا کر چلنے کی عادت بنانے والے مذہبی انعامات، ایسے مدنی انعامات پر زمانہ کوشش کے ذریانے عمل مان لیا جائے گا۔

(۴) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر صحیح عذر (یعنی **لَهْلَهْلَیٰ** مجبوری) کی بنا پر عمل کی کوئی صورت نہ ہو یا ایسا ذریانے دوسرے مدنی کام میں مشغولیت ہے۔

مثلاً: فرمودار وغیرہ دیگر مذہبی کاموں میں مصروفیت کے باعث مدرستہ المدینہ (بالغان) وغیرہ میں شریک نہ ہوں یا والدین کی وفات یا ان کی دوسرے شہر میں رہائش کی صورت میں وہنسٹ بوسی اور ان پڑھنے کے باعث لکھ کر بات کرنے والے انعام وغیرہ سے محرومی ہے تو بھی تنظیمی طور پر ان انعامات پر عمل مان لیا جائے گا۔

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں، مدنی کام میں ترقی، اخلاقی تربیت اور تقویٰ ملے اس غرض سے میں نے مدنی انعامات کا سلسلہ شروع کیا۔

۳۳	یومیہ مدنی انعامات
۳	ہفتہ وار مدنی انعامات
۳	ماہنہ مدنی انعامات
۵	سالانہ مدنی انعامات
۸	عمر بھر کے مدنی انعامات
۶۳	گل مدنی انعامات

شیخ طریقت امیر اہلسنت ابو بلال مولانا محمد الیاس عطاء قادری رضوی رامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ "۶۳" مدنی انعامات پر عمل کرنے کا جذبہ رکھنے والی اسلامی بینیش اسے ضرور پڑھیں۔

### یقیناً ہر عمل میراثی نظرؤں سے قائم ہے۔۔۔

شیخ طریقت امیر اہلسنت رامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں جو کوئی ان مدنی انعامات کے مطابق اخلاص کے ساتھ اللہ عزوجل کی رضا کیلئے عمل کرے گا تو وہ اِن شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَ کا پیارا بن جائے گا۔

### یاد رکھیں!

موت تمام ترجیتوں سمیت پیچھا کے چلی آرہی ہے۔ غقریب مرنا، اندھیری قبر میں اترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتا پڑے گا۔

یقیناً وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو مرنے سے قبل موت کی تیاری کر لیتے ہیں کاش! ہم اپناروزانہ کا معلوم اس طرح بنائیں۔

### سوتی وقت

اللہ رسول عزوجل ولی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم سے اگر ہم روزانہ سونے سے قبل ہر وقت (۱) باوضو رہنے کی نیت کے ساتھ ڈھونکر کے، (۲) صلوٰۃ التوبہ (۳) آیۃ الْکَحْرَسی، تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا، سونے کی دعا اور سوتے وقت پڑھنے کے اور ادغیرہ پڑھ کر (۴) یکسوئی کے ساتھ فٹکرِ مدینہ (یعنی آج مدنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے مطابق کارڈ پڑھ کریں)

اور (۵) سنت بکس جس میں (آئینہ، مرد، لکھا، سوئی دھاگر، مسوک، تیل اور قنچی) موجود ہو، برہانے رکھ کر سفت کی نیت سے چٹائی اور نہ ہونے کی صورت میں زمین پر سو جائیں اور مدینے کی یادوں میں کھو جائیں۔

## مذکوری احتیاطیں

سوتے وقت اپنے پیروں کی طرف ایسا بیگ ندر کھیں، جس میں کوئی کتاب یا تحریر ہو، دوسرے کے پاؤں اس طرف ہونے کا اندازہ ہو تو سنت بکس بھی وہی سر ہانے رکھیں، جس کے اوپر یا اندر کسی قسم کی تحریر یا لیبل وغیرہ نہ ہوا ہی طرح تعویذ اور جیب کی تحریر نکال کر محفوظ جگہ پر رکھ دیں تاکہ کسی اور سونے والے کے پاؤں اس طرف نہ ہوں۔ آپ کے پاؤں بھی کسی تحریر کی طرف تو نہیں ہو رہے، یہ غور کر لیا کریں اور ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھا کریں۔

## بادب بانصیب ..... بادب بنصیب

### صیحہ صادق

کاش صحیح صادق سے آدھا گھنٹہ قتل بیدار ہو کر بستہ اور لباس ہمیشہ تہہ کر کے رکھنے کی نیت کے ساتھ تہہ کر لیں پھر (۶) تَحِيَّةُ الْوُضُوِّ کی نیت کے ساتھ تَهْجِد ادا فرمائیں (۷) اذان فجر کے وقت خاموش رہ کر جواب دیں (دین بھر میں کم از کم ایک بار الگ سے تَحِيَّةُ الوضو پڑھنے کی پر عمل مانا جائے گا) پھر (۸) پھر فجر کی سنتیں ادا فرمائیں۔

### نماز فجر

(۹) خُشوع و خُضوع کی کوشش کرتے ہوئے (۱۰) نماز فجر ادا فرمائیں۔ بعد نماز پورے آداب کا خیال رکھتے ہوئے دعاء نگیں جن نمازوں میں نوافل ادا کرنے ہوں ان کے نفل بھی پڑھ لیں۔ بعد نماز تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا اور آیۃ الْخُرُسی پڑھ لیں، پھر ہو سکے توبہ فجر (یا کسی اور نماز کے بعد) (۱۱) فیضان سنت سے ذریس دینے یا سنتے کیلئے ہر دفعے میں ہر دفعہ کے اہتمام کے ساتھ ترکیب فرمائیں۔ (جتنی درمکن ہو دوز ان سر جھکا کر بیٹھیں اور ہمیشہ ذریس دینے یا سنتے کی کوشش فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی درخواست کریں مگر اصرار نہ فرمائیں۔)

### انفرادی کوشش

ہمیشہ ذریس سے فراغت بعد شرکار ع درس میں کم از کم دو اسلامی بہنوں کو (۱۲) انفرادی کوشش کے ذریعے مدینی انعامات کی قریب دی جاسکتی ہے۔ (۱۳) کم از کم ۳ آیات کنز الایمان شریف بیچ جسے تفسیر (اگر حَزَانُ الْعِرْفَانَ پڑھنا دشوار معلوم ہوتا ہو تو مفتی احمد بارخان نصیبی رحمۃ اللہ علیہ کا "نور العرفان" پڑھیں کہ کافی آسان ہے اور یہ کنز الایمان ہی کی تفسیر ہے) اور (۱۴) سنتی عالم کی کسی اسلامی کتاب اور چار صفحات فیضان سنت کے پڑھنے یا سنتے کا سلسلہ پر دفعے میں پر دھے

کا اہتمام کرتے ہوئے رکھیں۔

## اوراد و وظائف

پھر (۱۵) شجرہ شریف سے چند اور اکم از کم ۲۶ بار استغفار، لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُۚ ابار، پھر تین بار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور (۱۶) بارہ مرغٹ آنکھیں بند کر کے ۳۱۳ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔ (یہ زندگی پھر کیلئے معمول بنا لیں) (۱۷) جس فرمہ دار کے بھی ماتحت ہیں ہمیشہ ان کی اطاعت فرمائیں۔

## قفل مدینہ

زبان کی تباہ کاریوں سے حفاظت کے پیش نظر قفل مدینہ سے حلق ان چند مذکون انعامات کے نفاذ میں ہی عافیت ہے۔ مثلاً: (۱۸) ضروری بات بھی کم لفظوں میں، (۱۹) اشارے سے یا کم از کم چار بار لکھ کر (۲۰) نظریں جھکا کر، سامنے والے کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو کرنے کی عادت ڈالیں۔ (۲۱) دوران گفتگو دعوت اسلامی کی اصطلاحات کا استعمال اور تلفظ کی ذریتی کیلئے بھی کوشش فرمائیں۔ (۲۲) ہنسنے اور فہقہہ لگانے سے ہر صورت بچپنیں۔

## مزید احتیاطیں

(۲۳) آپ جناب اور جی کہنے کی عادت ڈالنے اور (۲۴) بات سمجھ میں آنے کے باوجود دُواليہ انداز میں ”ہیں؟ یا کیا؟“ کہنے اور رسول کی بات سننے کے بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے کی عادت ڈالنے اور (۲۵) سلام کا جواب اور حمد للہ عزوجل کہے، تو اس کے جواب میں يَرْحَمَكَ اللَّهُ أَتْقَى آواز سے کہنے، کوہن لے اور (۲۶) آئندہ کی ہر جائز بات کے ارادے پر ان شَاءَ اللَّهُ عزوجل، مزان جہری پر ٹکوہ کے بجائے الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ كُلِّ خَالٍ، کسی نعمت کو دیکھ کر مَا شَاءَ اللَّهُ عزوجل کہنے کی نیت کے ساتھ (۲۷) اشراق و چاشت ادا فرمائیں۔

جیسا کہ (فیضان سنت میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نقیل کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”کہ جو مجرم کی نماز باجماعت پڑھ کر ذگر اللہ عزوجل کرتا رہا یہاں تک کہ آن قاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھے تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ سخن اللہ عزوجل کتنا آسان سُجَّہ ہے۔ حج و عمرہ کا ثواب لوٹنے کا، پھر بھی جو سُجَّہ کرے تو مقدر ہی کی بات ہے۔ ہمارے بیٹھنے بیٹھنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم عموماً نماز اشراق ادا کر کے ہی مسجد شریف سے دولت خانے پر تشریف لے جاتے تھے؟ کبھی بھی ہمیں بھی بلکہ ہمیشہ ہی اس سنت کو ادا کرنا چاہئے۔)

الحمد للہ عزوجل امیر اہلسنت دامت بر کاتبہم العالیہ نے کیسی پیاری حکمت کے ساتھ میں ”مَدْنَى الْعَوَامَاتِ“ کے ذریعے نمازِ اشراق تک رکنے کی میٹھی سفت ادا کرنے اور حج و عمرہ کا ثواب حاصل کرنے کا آسان طریقہ عطا فرمایا ہے۔ اس طرح ہم تھوڑی سی توجہ دینے سے اپنے دن کا آغاز اللہ عزوجل اور میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کیلئے امیر اہلسنت دامت بر کاتبہم العالیہ کی خواہش کی مطابق کر سکیں گے اور إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ان کے عطا کردہ ”مَدْنَى الْعَوَامَاتِ“ میں سے ۲۷ مَدْنَى الْعَوَامَاتِ دن کے شروع ہوتے ہی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

## گھر میں مَدْنَى ماحول

(۲۸) جب بھی شرعی اجازت سے باہر نکلیں تو ہمیشہ شرعی پردے کے ساتھ (مدلی بر قع شرعی پردے کا بہترین ذریعہ ہے اور دستانے جرایں پہنے (دستانے اور جرایوں سے کھال کی رنگت نہیں جھکنی چاہئے)۔ (۲۹) آنکھوں پر قفل میدنہ لگاتے ہوئے حتیٰ امکان نیچی نگاہیں کئے ذرود پاک پڑھتی ہوئیں مگر پہنچیں، اور (۳۰) گھر میں مَدْنَى ماحول بنانے کے ”پندرہ“ مَدْنَى پہلوں کے مطابق اپنا معمول رکھیں۔

## اہم بات

مزید پورے دن ان بقیا مَدْنَى انعامات پُر عمل کی کوشش کریں (۳۱) مثلاً ہاتھ مرمٹتے داروں نیز دیور و جیٹھے سے بھی پردے کی احتیاط لازمی فرمائیں اور (۳۲) اپنے گھر کے برآمدوں سے بلااضر درت باہر اور دوسروں کے گھروں میں جہانگیر سے بھی ہر صورت پہنچیں۔ نیز (۳۳) غصہ آجائے کی صورت میں پچ سادھ لینے اور درگزر سے کام لینے (۳۴) فضول سوالات کرنے کی عادت نکالنے اور (۳۵) دوسروں سے استعمال کیلئے چیزوں مانگنے سے بچنے کے ساتھ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے سننے، دیکھنے کی عادت نکالنے (۳۶) مذاق مخزی، طنز اور دل آزاری سے بچنے (۳۷) الزام تراشی، گالی گلوچ کرنے اور نام بگاڑنے سے بھی بچنے کی کوشش کریں (۳۸) قرض کی ادائیگی (۳۹) غیوب پر مطلع ہونے پر ہر دہ پوشی اور راز کی بات کی حفاظت کی عادت بنانے (۴۰) جھوٹ، غیبت، چغلی، خندک بکرا اور وعدہ خلافی سے خود کو بچانے (۴۱) اور عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی دل تائید نہ کرے بولنے سے بچنے کی کوشش کے ساتھ (۴۲) شریعت کی روشنی میں مرکزی مجلس شوریٰ اور اپنی فمسدار کی اطاعت فرمائیں۔

بعد مغرب حجی الامکان سنت کے مطابق بیٹھ کر بیع پردے میں پرده (۲۳) مہینی کے برتن میں کھانا تادل فرمائی و قوت ہونے پر خشوع خخصوص کی سعی کے ساتھ نماز عشاء ادا فرمائیں۔

### یومیہ مدنی انعامات

اس طرح ان شاء اللہ عزوجل اسلامی بھنیں دو زالہ کے مکمل ۲۳ مدنی انعامات حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہیں۔ تمام فردیاران کو چاہئے اک اس مدنی طریقے کو تمام مساجد میں نافذ کرنے کی کوشش فرمائیں۔

آئندہ ہے سب مدنی انعامات کی دھویں چانے والیوں میں اپنے آپ کو ضرور شامل رکھیں گی۔ (ان شاء اللہ عزوجل)

### کاش اسلامی بھنیں اپنا هفتہ وار معمول کچھ اس طرح رکھیں

تمام اسلامی بھنیں هفتہ وار ۲ مدنی انعامات حاصل کرنے کیلئے پابندی کے ساتھ (۱) هفتہ وار اجتماع میں حجی الامکان لگائیں نیچی کے مکمل بیان، ذکر دعاء اور صلوٰۃ وسلام میں شرکت فرمائیں۔ پھر (۲) پھر کم از کم چار اسلامی بھنیوں سے ملاقات اور کم از کم ایک کاپتاوفون ثبر ضرور لیں۔

### بروز پیر شریف

یا (۳) کسی بھی ایک دن روزہ رکھ لیں اور مہینے کی ہر چھلی پر کوچھ کیمیں، ایمان متعلق، ایمان متعلق تکمیل تشریق اور تکمیلیہ ضرور پڑھ لیں تاکہ یہ ہمیشہ یاد رہیں۔

### بروز منگل

یا کسی بھی دن (۴) امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان یا مدنی مذاکرہ کی کیمیت (ممکن ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے گھروں کو جمع کر کے) توجہ سے سن لیں۔

الحمد للہ عزوجل اس طرح اسلامی بھنیں هفتہ وار ۲ مدنی انعامات با آسانی حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہیں۔

### کاش! اسلامی بھنیں ہر ماہ اپنا معمول اس طرح رکھیں

ماہانہ ۳ مدنی انعامات پر عمل کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر مہینے میں (۱) "مدنی انعامات" کا پہلے ہفتہ واری اجتماع میں کارڈ اپنی ذیلی ذمہ دار کو جمع کرانے اور نیا فارم یا کارڈ حاصل کرنے کی ترکیب کے ساتھ فرمائیں۔

مَدْنَى الْعَامَاتِ حَحْلَقَ اَنْفَرَادِيَ كُوْشَشَ اَيْ وَقْتٍ سَهْرَدَعَ كَرَكَ پَهْلَيَ بَغْتَتِي مِنْ (۲) كَمْ اَزْكَمْ اِيكَ اِسْلَامِيَ بَهْنَ،  
كُوْمَدْنَى الْعَامَاتِ كَا كَارَذَپَهْ كَرَنَے کَلِيلَ تِيَارَ فَرَمَائِیں اور چَچَلَ مَاهِ جَعْنَیِ اِسْلَامِيَ بَهْنَوَ نَفَّ آپَ کِي اَنْفَرَادِيَ كُوشَشَ سَهْرَدَعَ  
مَدْنَى الْعَامَاتِ كَا كَارَذَپَهْ كَرَنَاشْرَوْعَ كَيَا، انَّ کَرَنَے کَرَدَهَ كَارَذَوْصَوْلَ كَرَكَ اَنْبَسَ نَعَّ كَارَذَمَهْيَا كَرَیں اور (۳) هَرَمَاهِجَیْضَ وَ  
نَفَاسَ کَيِ اِيَامَ مَیِں جَعْنَیِ دِيرِنَمازَ مَیِں صَرْفَ ہوتَیَ ہے اَتَنِی دِيرِنَگَرِوْدَوْ دِیا دِیْنِيِ مَطَالِعَ (خَيْرِ آیَتَ وَ تَرْجِمَهِ چَحْوَنَے) كَرَنَے مَیِں  
مَصْرُوفَ رَہِیں۔

### شیطان کو شکست

اس طرح تَحْوِر اَسَادِ حَيَانِ دِینَ سَے إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ مَا هَاهَهَ تِينَ مَدْنَى الْعَامَاتِ پَرَآسَانِي سَعَى كَرَنَے كَامَوْقَعَ  
مَلَ جَانَے گَا۔

**کاش! ہم اسلامی بھینیں ہر سال اپنا معمول اس طرح رکھیں**  
 تمام مَدْنَى الْعَامَاتِ کَنْفَازَ کَلِيلَ جَدَوْلَ کِي اَهْمِيَّتَ زَيَادَهَ ہے۔۔۔ شِیخُ طَرِيقَتِ اَمِيرِ اَهْلِسَنَّتْ دَامَتْ بِرَكَاتِهِمُ الْعَالِيَّهُ  
فِرَمَائِرِ ہیں ہیں عَبَادَاتُ اور رِيَاضَتُونَ مَیِں وَقْتُ کِي بَهْتَ اَهْمِيَّتَ ہے (اس لَئِے) رُوزَانَهَ کَانْظَامُ الْأَوْقَاتِ  
کِي تَرْتِيبَ دِینِ۔

سَالَانَهُ "۵" مَدْنَى الْعَامَاتِ کَخَوْلَ کَا آسَانَ طَرِيقَهِ یَهِ، کَهُ پُورَے دِنَ کَا جَدَوْلَ مَرْتَبَ فَرَمَالِیں، حَسَ مِنْ اِمامَ غَزَالِي  
عَلِيِّهِ رَحْمَنَ کِي آخِرِيِ تَصْنِيف (۱) مَنْهَاجُ الْعَابِدِينَ، مُولَانا اَمْجَدُ عَلِيِّ قَادِرِي عَلِيِّ الرَّجَبَ کِي (۲) بَهَارِ شَرِيعَتَ کَيِ الْبَوابُ اور  
شِیخُ طَرِيقَتِ اَمِيرِ اَهْلِسَنَّتْ دَامَتْ بِرَكَاتِهِمُ الْعَالِيَّهُ کَے (۳) رَسَائِلُ اور (۴) مَدْنَى پَھَولَ کَے پَھَلَثُ (جَوَ آپَ کَعَلَمَ مِنْ  
ہوں) کَيِ مَطَالِعَ کَلِيلَ وقت مَقْرَرَهُو، تاَكَرِ بالترتیب ان مَدْنَى الْعَامَاتِ پَرَ عملَ کَاسْلَسلَهِ شَرَوْعَ ہو سکے۔ (۵) بَارِی کَيِ دِنُوں مِنْ  
نَمازِ معافَ ہے مَگَر رُوزَهِ قَضَاءَ کَرَنَے ہوتَے ہیں لَهْذَا بَارِی کَيِ دِنُوں مِنْ (رَهْ جَانَے وَالَّے) رَمَضَانَ المَبارِكَ کَيِ  
رُوزَهِ شَرَوْعَ ہی ۹۲ دِنَ کَيِ اندر اندر لَازِمِ رکھلیں۔ کیونکَهُ جَنَّا جَلَدَ رُوزَهِ قَضَاءَ کَرَلَیں گَھَرَ (إِنْ شَاءَ اللَّهُ  
عَزَّ وَجَلَ) اَنْتَا هَیِ آپَ کَلِيلَ آسانَ ہو گَا۔

**کاش اسلامی بھینیں عمر بھر میں ایک بار کچھ اس طرح کھولیں**

عمر بھر میں جن آئمہ مدنی انعامات پر عمل کرنا ہے۔ اس میں آسانی کیلئے گھر میں روزانہ کچھ درج ذیل طریقے کے مطابق مطالعہ اور یاد کرنے کا اہتمام فرمائیں تو اِن شَاء اللَّهُ مِمْ لَهُ مَنْ يَرِيدُ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ اس کی بُرکتیں آپ خود دیکھیں گی۔

## **یاد کرنے کیلئے**

روزانہ اگر اسلامی بھینیں (۱) اذان، اس کے بعد کی دعا، اقامت، سورۃ فاتحہ، قرآن شریف کی آخری دس سورتیں، دعائے ثنویت، التَّحْیٰیات، درود ابراہیم علیہ السلام اور کوئی ایک ما ثورہ دعا اور (۲) چھے گلیمے، ایمان مفضل، ایمانِ جمل، شلیہ، تکبیر تشریق (یہ سب ترجیح کے ساتھ) اور بالغ، نابالغ کے جنازے کی دعائیں، زبانی سکھانے کے اہتمام کے ساتھ، (۳) مخارج سے حرف کی ذرست اداگی کے ساتھ کم از کم ایک بار قرآن پاک ناظرہ ختم کرنے کیلئے طریقہ در وقت دیں۔ مدد فی کاموں کے دوران (۴) ذاتی روستیوں سے اجتناب اور کسی (۵) ذمدار یا عام اسلامی بہن سے اختلاف کی صورت میں دوسروں پر اظہار کرنے سے بچنے میں ہی عافیت ہے۔ (۶) جس گھر میں جاندار کی تصور یا استھانا ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے اگر آپ خود مختار ہیں تو ہر لباس، دیوار، بوتل، بکس بلکہ ہر چیز پر سے تصاویر کا خاتمه کر کے ثواب کماں، بچوں کو جاندار کی تصاویر والے ہایا سوٹ بھی نہ پہنائیں، اس کے لئے حکمت عملی سے کام لیں، گھر میں جھگڑا نہ کریں۔ (۷) تَمَهِيْدُ الْإِيمَان، خُسْمَانُ الْخَرْمَان، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے تمام رسائل، مدد فی پھولوں کا مجموعہ، مددی گلددستہ یا بھار شریعت اور منہاج العابدین بھی لازمی طور پر ہمیا کریں تاکہ روزانہ کچھ وقت بھار شریعت حصہ ۹ سے مرند کا بیان، حصہ ۲ سے نجاستون کا بیان اور کپڑے کرنے کا طریقہ، حصہ ۱۶ سے خرید و فروخت کا بیان، والدین کے حقوق کا بیان (اگر شادی شدہ ہیں تو) حصہ ۷ سے محرومات کا بیان اور حقوق الزوجین، حصہ ۸ سے بچوں کی پروردش کا بیان، طلاق کا بیان، طلاقی کنایہ کا بیان منہاج العابدین سے توبہ، اخلاص، تقویٰ، خوف و رجا، عجب و ریا، آنکھ کا ان، زبان، ول اور پیٹ کی حفاظت کا بیان پڑھنے یا سننے کے ساتھ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل و مددی پھولوں کا مطالعہ بھی ہو سکے (۸) اور بھار شریعت یا رسائل عطاریہ حصہ اول سے پڑھ یا سن کر اپنے وضو، غسل اور نماز ذرست کرنے کی کوشش بھی کی جاسکے۔ اگر توجہ کے ساتھ سمجھنے سکھانے کا یہ مدد فی سلسلہ جاری رہا تو اِن شَاء اللَّهُ مِمْ لَهُ مَنْ يَرِيدُ

سعادت حاصل کی جاسکتی ہے۔

ان آنٹھ مدنی انعامات پر عمل کرنے والی اسلامی بہنوں کیلئے ۲۳ مدنی انعامات کا یہ شریعت اور طریقت کا جامع مجموعہ صرف ”۵۵ مدنی انعامات“ کا رہ جائے گا اور جو چیزیں سالوں سے اسلامی بہنوں کو معلوم نہ تھیں اور یاد نہ ہو سکی تھیں وہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی مدنی حکمت کے تحت ملنے والی مدنی انعامات کی برکت سے ان شاء اللہ عزوجل ہم سیکھنے اور یاد کرنے میں کامیاب ہو سکیں گی۔

اس لئے تمام فرماداران کو چاہئے! کہ مدرسة المدینہ (بالغان) میں اس مدنی طریقہ کار کے مطابق پڑھنے اور یاد کرنے سے متعلق مدنی انعامات کے اسباق کو مکمل کرانے کی کوشش فرمائیں۔

### یاد کرنے کی مدنی نصباب

۱	اذان	۸	ایک دعائے ما ثورہ
۲	اذان کے بعد کی دعاء	۹	چھ گلے (ترجمہ کے ساتھ)
۳	سورہ فاتحہ	۱۰	ایمان مفصل (ترجمہ کے ساتھ)
۴	آخری دس سورتیں	۱۱	ایمان بجمل (ترجمہ کے ساتھ)
۵	دعائے قوت	۱۲	تبکیرہ یعنی (لبک، ترجمہ کے ساتھ)
۶	التحیات	۱۳	محبیر تحریق
۷	ذروہ ابراہیمی علیہ السلام		

### مطالعہ کرنے کی مدنی نصباب

(۱) تمہید ایمان (۲) حسام المحرین (۳) رسائل عطاریہ اول (۴) تمام رسائل (۵) مدنی پھلوں کے پمپلٹ بھار شریعت حصہ ۹ سے (۶) مرتد کا بیان، حصہ ۲ سے (۷) نجاستوں کا بیان، کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصہ ۱۶ سے (۸) محرامات کا بیان اور (۹) حقوق الزوجین، حصہ ۸ سے (۱۰) بچوں کی پرورش کا بیان (۱۱) طلاق کا بیان (۱۲) ظہار کا بیان اور (۱۳) طلاقی کنایہ کا بیان، منہاج العابدین سے (۱۴) توبہ (۱۵) اخلاص (۱۶) تقویٰ (۱۷) خوف درجا (۱۸) عجب وزن (۱۹) آنکھ (۲۰) کان (۲۱) زبان (۲۲) دل اور (۲۳) پیٹ کی حفاظت کا بیان۔

مطالعہ کرنے اور پڑھنے کے مدنی انعامات کے حصول کیلئے مدنی گلددستہ نامی کتاب مکتبۃ المدینہ سے حاصل فرمائیں۔

**اسلام دل بھنو!** اپنچھلے صفحات پر دیے گئے مدنی طریقہ کار کو پڑھنے کے بعد آپ نے محسوس کیا ہو گا، کہ شاید ہی کوئی ایسی اسلامی بہن ہو جو مدنی انعامات کے مطابق اپنا معمول نہ بنائے۔ کیونکہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ان پر ٹھنڈن دو ریس میں عظیم احسان فرمائ کر اپنے عطا کردہ ”مدنی انعامات“ کے ذریعے آسانی سے نیکیاں کرنے، آخرت سنوارنے اور گناہوں سے بچنے کے مدنی طریقے عطا فرمائے ہیں۔

**فکرِ مدینہ** (یعنی اپنا مدنی احتساب کرتے ہوئے آج مدنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے تحت کارڈ یا فارم پر کرنا)

### مدنی احتساب

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں حدیث پاک میں ہے، ”آخرت کے معاملے میں گھری بھر کے لئے غور و فکر کرنا ساخھ سال کی نفلی عبادت سے بہتر ہے۔“ ایک اور حدیث پاک میں ہے۔

**حاسبو قبیل آن تحاسبیو** ”اپنا محاسبہ کرو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔“

بُو رگان دین رسم اللہ تعالیٰ اپنے اعمال کا ختنی کے ساتھ محاسبہ کیا کرتے تھے۔ پھر انچھے حضرت سید ناصر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں محفوظ ہے، آپ رضی اللہ عنہ روزانہ رات کو اپنے پاؤں پر کوڑا مار کر اپنے آپ سے پوچھا کرتے، اسے عمر (رضی اللہ عنہ) بتا آج تو نے ”کیا کیا“ کیا ہے؟ لہذا ہمیں بھی اپنے احتساب کی سعی کرنی چاہئے۔

### حکمت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

اگرچہ ایک ہی مدنی انعام پر عمل ہو، روزانہ کارڈ یا فارم ضرور پر مجھے ان شاء اللہ عز وجل ایک وقت وہ آئے گا کہ فکرِ مدینہ کی رُکت سے آپ تمام مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے والے بن جائیں گی۔ اگر کسی دن کوئی عمل رہ جائے تو مایوس نہ ہوں۔ بلکہ نئے عزم کرے ساتھ فکرِ مدینہ کرے ذریعے دوبارہ کوشش فرمائیں۔

### خاص احتیاط

کارڈ یا فارم پر کرنے میں احتیاط سے کام لیں۔ اگر کسی اسلامی بہن نے دوسروں کا دکھانے کے لئے کارڈ یا فارم میں وہ باتیں لکھ دیں جن پر عمل نہیں ہوا تو ریا کاری اور جہوٹ کرے دو کبیرہ گناہوں میں مبتلا ہو گئیں، بلکہ دھوکہ دینے کا وہاں بھی سر پر آیا۔

جو اسلامی بہن یہ چاہتی ہیں؟ کہ استقامت کے ساتھ ہمارے شب و روز مدنی انعامات کی خوبیوں سے معطر رہیں تو ہر ماہ ”مدنی انعامات“ کا کارڈ یا فارم حاصل فرمائیں اور روزانہ پابندی سے اسلامی مہینے کی تاریخ کے حساب سے اس کے خانوں میں آج کہاں تک عمل ہوا کے مطابق ہاں کی صورت میں (۷) نشان اور نہیں کی صورت میں (۵) نشان لگائیں۔ میزان کے خانے میں مکمل عمل والے دنوں کی تعداد لکھیں۔

(آمید ہے تمام اسلامی بہنیں مدنی انعامات کی دھوم مچانے والیوں میں اپنے آپ کو ضرور شامل رکھیں گی، ان شاء اللہ عزوجل)

## شوالی اپنا بنالے اس کورب لم ینزل مدنی انعامات پر کرتا ہے جو کوئی عمل

### خانے پر کرنے کا طریقہ

مدینہ (۱) کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں ادا فرمائی ہیں؟ (اپنے گھر میں نماز کیلئے کوئی جگہ مخصوص کرنا مستحب ہے، اسے مسجد بیت کہتے ہیں۔)

مغل میزان ۲۶

مدینہ (۲) کیا آج آپ نے بھر طہر اور عشاء کی سنتیں اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا فرمائے؟

مغل میزان ۲۷

مدینہ (۳) کیا آج آپ شرعی اجازت کی صورت میں گھر سے باہر نکلتے وقت مدنی برقع، دستانے، جرایں پہنیں؟ (جرایں شرعی پرداہ کا بہترین ذریعے ہیں) دستانوں اور جرایبوں سے کھال کی رنگت نہیں حلکنگی چاہئے۔

مغل میزان ۲۹

مدینہ (۴) ہر وقت باوضو رہنے کی عادت بنائی ہے یا نہیں؟

مغل میزان ۳۰

جن اسلامی بہنوں کی قضاء نمازیں باقی ہیں وہ اسے ضرور پڑھیں  
پلاعند رکھنے کی نماز قضاء کر دیا سخت گناہ ہے، اس پر فرض ہے کہ اس کی قضاء پڑھے اور پتھر دل سے توبہ بھی کرے، توبہ یا حج مقبول  
ہے تا خیر کا گناہ معاف ہو جائے گا۔ (در مختار)

جس (اسلامی بہن) کے ذمہ قضاء نمازیں بہنوں ان کا جلد سرے جلد پڑھنا واجب ہے، مگر بالبچوں کی پروش  
اور اپنی ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے، لہذا کاروبار بھی کرتا رہے اور فرصت کا جو وقت ملے، اس میں قضاء پڑھتا  
رہے، یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔ (در مختار) قضاء نمازیں ادا کرنے والی جب سے بالغ ہوئی، اس وقت سے نمازوں  
کا حساب لگائے اور تاریخ بلوغ بھی نہیں معلوم تو احتیاط اسی میں ہے کہ عورت ”۹“ سال کی عمر سے اور مرد ”۱۲“ سال کی عمر  
سے نمازوں کا حساب لگائے۔

### قضاء نمازیں آسانی کی سادھے ادا کرنے کا مذکون طریقے

قضاء روز ”۲۰“ رکعتیں ہوتی ہیں، دو فرض فجر کے، چار ظہر، چار عصر، تین مغرب، عشاء کے چار فرض اور تین وتر۔ نیت اس  
طرح کریں مثلاً سب سے پہلی فجر جو مجھ سے قضاء ہوئے اس کو ادا کرنا ہوں۔

اسلام و بھنو! آج کے مصروف ترین و درمیں قضاء نمازیں پڑھنا ذرا مشکل محسوس ہوتا ہے۔ علماء کرام فرماتے ہیں کہ  
جن کے ذمہ قضاء نمازیں ہیں ان کا سنت غیر موثکہ اور نفل نماز کی جگہ، قضاء عمری ادا کرنا افضل ہے۔

تو اگر ہم اس طرح کر لیں جیسا کہ پہلے ہمیں دو فجر کی قضاء پڑھنی ہے، تو جب ظہر کی نمازیں پڑھیں تو آخر کے دو نفل کی جگہ  
فجر کی قضاء پڑھیں۔ پھر جو ظہر کے چار فرض قضاء پڑھنے ہیں، وہ مغرب کی نماز کے وقت ادا کر لیں۔

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ، جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے ذور رکعت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ  
اے حَطِّيْرَةُ الْقُدُسِ (یعنی بخت) میں رہنے کیلئے جگہ عطا فرمائے گا۔ اس نماز کو نفل اوائیں کہتے ہیں، (جو چھوڑ کر عین بھی پڑھی  
جائی ہیں) جب مغرب کے تین فرض اور دو سنتیں پڑھ لیں اور مغرب کے دو نفل اور دو نفل اوائیں کے باقی ہوں، تو ان چار نفل  
کی جگہ ہم ظہر کی چار قضاء فرض پڑھ سکتی ہیں۔ اب ہمیں عصر کی چار قضاء پڑھنی ہے، تو اس کے لئے عصر سے پہلے پڑھی  
جانے والے چار سنتیں غیر موثکہ کی جگہ پر عصر کی چار قضاء فرض پڑھ لیں۔ اب مغرب کے تین فرض قضاء پڑھنے ہیں  
ہے، تو جب عشاء کی نماز پڑھیں تو درمیان کے نفل کی جگہ پر مغرب کی تین قضاء فرض پڑھ لیں۔ اب عشاء کے چار فرض اور  
تین وتر قضاء پڑھنے ہیں تو عشاء کے وفات شروع کے چار سنت غیر موثکہ کی جگہ پر عشاء کی چار فرض قضاء پڑھ لیں  
اور آخر کے دو نفل کی جگہ تین وتر کی رکعتیں پڑھ لیں تو اِن شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ اس طرح پنج وقتہ نماز کی ادائیگی میں ہی

پورے دن کی بیس رَكعتیں قضاۓ پڑھنے میں بھی کامیاب ہو سکتی ہیں۔

قضاۓ عمری پڑھنے کے اس مدنی انداز سے ایک فائدہ بھی حاصل ہو گا کہ جوستی کی بنا پر نفل اور سدی غیر موکدہ پڑھنے سے خروم رہتے ہیں، وہ بھی یہ سعادت پانے کی کوشش کریں گی۔

## ذیت کی بُوکت

بلکہ جب دضوکریں تو تَحِیَةُ الْوَضُو پڑھنے کی ذیت رکھیں کہ شہنشاہ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے، جو شخص دضوکرے اور اچھا دضوکرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (مسلم)  
مگر چونکہ آپ نے عضر کی سنت غیر موکدہ پڑھنی ہیں سنت غیر موکدہ کی جگہ عصر کی چار رکعت قضاۓ عمری پڑھیں گی تو بھی جواب ذرست مانا جائے گا۔ (دضوکے بعد فرض یاست یا کوئی بھی نماز پڑھلی، تَحِیَةُ الْوَضُو اداہو گئی، مگر دن بھر اگلے کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے ہی پر مدنی انعام پر عمل کھلانے گا)

## مدنی دعایت

جس اسلامی بہن پر بکثرت قضاۓ نمازیں ہیں وہ آسانی کیلئے اگر یوں بھی ادا کرے تو جائز ہے، کہ ہر رکوع اور ہر سجدہ میں تین تین بار سُبْحَنَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ، سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کی جگہ صرف ایک ایک بار کہے، مگر یہ ہمیشہ اور ہر طرح کی نماز میں یاد رکھنا چاہئے کہ جب رکوع میں پورا پہنچ جائے اس وقت سُبْحَنَ کا "سین" شروع کرے اور جب عظیم کا "میم" ختم کرچکے اس وقت رکوع سے سر اٹھائے۔ اسی طرح سجدے میں بھی کریں۔

ایک تخفیف تو یہ ہوئی اور دوسرا یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کی جگہ فقط سُبْحَنَ اللَّهُ تَعَالَیٰ بار کہہ کر رکوع کر لے، مگر وتر کی تینوں رکعتوں میں الحمد شریف اور سورۃ دونوں ضرور پڑھی جائیں۔ تیسری تخفیف یہ کہ قعدہ اخیرہ میں تَشَهِّدْ یعنی التَّحْيَات کے بعد دونوں دُرودوں اور دعا کی جگہ صرف اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاَلِهٖ وَسَلِّمْ کہہ کر سلام پھیر دے۔  
چوتھی تخفیف یہ کہ وتر رکعت میں دعاۓ قتوت کی جگہ اللَّهُ اکبر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار رَبِّ اغْفِرْلَنِی کہے۔

## توجہِ فرمائیں

اگر اسلامی بہنیں حالتِ سفر کی قضاۓ نماز، حالتِ اقامت میں پڑھیں گے تو قصر ہی پڑھیں گی اور حالتِ اقامت کی قضاۓ نماز، سفر میں قضاۓ کریں گی تو پوری پڑھیں گی یعنی قصر نہیں کریں گی۔

شیطان لا کہ نہ سنتی ڈلانے مگر اس مختصر مضمون کو مکمل پڑھ لیں۔

الحمد لله عزوجل ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے۔ علیحدہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے، جس کو زندگی میں سلب ایمان کا خوف نہیں ہوتا، فتوح کے وقت اُس کا ایمان سلب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔ (حوالہ رسالہ "بُرَىءَ خاتمَ  
کھے اباب" ص ۱۲) ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی "مُرِشدٰ کامل" سے فرید ہونا بھی ہے۔

## بیعت کا ثبوت

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

**يَوْمَ نَدْعُوُ كُلَّ أَنَاسٍ بِإِيمَانِهِمْ** (سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۷)

ترجمہ کنز الایمان: جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بھاگیں گے۔

خزانہ العرفان فی تفسیر القرآن میں حضرت صدر الافتضال مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، "اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام ہنا یعنی چاہئے شریعت میں "تقلید" کر کے اور طریقت میں "بیعت" کر کے، تاکہ شر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطان ہوگا۔ اس آیت میں (۱) تقلید (۲) بیعت اور مریدی کا ثبوت ہے۔"

آج کے پھنڈوں میں اپنے پیارے محبوب مولی اللہ علیہ وسلم کی امت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیائے کرام حبہم اللہ طرور پر پیدا فرماتا ہے جو اپنی مونناۃ حکمت و فراثت کے ذریعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ

"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"

## مُرشد کامل

جس کی ایک مثال قرآن و سنت عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مذہنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیر، امیرِ اہلسنت ابو بلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ ہیں، جن کی نگاہ و ولایت نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مذہنی انقلاب برپا کر دیا۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مرید کرتے اور اور قادری سلسلے کی توکیا بات ہے! کہ حضور غوثی اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، "میرا مرید چاہے کتنا ہی گناہ گار ہو (إن شاء اللہ عزوجل) وہ اس وقت تک نہیں مرے گا، جب تک توبہ نہ کر لے۔ (اخبار الاعیان)

جو اسلامی بہن کسی کی مرید نہ ہو اس کی خدمت میں مذکورہ ہے! کہ اس زمانے میں سلسلہ عالیہ قادر یہ رَحْمَوْیہ کے عظیم بُرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی ذات مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کی مرید ہو جائے۔

## شیطانی رُکاوٹ

یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جہت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آیا گا..... میں ذرا ماں باپ سے پوچھ کوں، سہلوں سے بھی مشورہ لے لوں، ذرائع کی پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گی۔

**پیاروں اسلام بھو!** کہنیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنے جائے لہذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شَاء اللہ عزوجل فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا پچھہ بھی ہو تو اسے بھی سرکارِ غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں داخل کر کے مرید بنو اکر قادری رَضَوی عطاری بنادیں۔

## شجرہ عطاریہ

الحمد لله عزوجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا **”شجرہ شریف“** بھی مرتب فرمایا ہے، جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام انجک جانے تو اس وقت اور روزی میں رُکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جاؤ دلوں نے سے خاطر کیلئے کیا کرنا چاہئے، اس طرح کے اور بھی بہت سے ”اوراں“ لکھے ہیں۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری رَضَوی عطاری سلسلے میں مرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہذا امسک کی خیرخواہی کے پیش نظر، جہاں آپ خود امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقریاء اور اہل خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی تغییب دلا کر مرید یا طالب کروادیں۔

بہت سی اسلامی بائیکس، اس بات کا اظہار کرتی رہتی ہیں! کہ ہم امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید یا طالب چاہتی ہیں مگر ہمیں طریقہ کا معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بننا چاہتی ہیں، تو اپنا اور جن کو بنانا چاہتی ہیں ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب اور بعث ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مدنی مرکز فیضان مدنیہ محلہ سوداگران پرانی سیزی منڈی کراچی مکتب نمبر 6 کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو ان شاء اللہ عزوجل انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔ مثلاً لڑکی ہوتی میمونہ بنت محمد علی عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہوتا احمد رضابن محمد علی عمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ (پتا انگریزی کیمی کیبیٹل حروف میں لکھیں۔)

## مسئلہ

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ”بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۲، صفحہ ۹۳)

نام و پہاڑاں بینے سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً ایسا عرب لگائیں۔

اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	والد کا نام	عمر	بن یا بنت	پتا
۱					
۲					
۳					

## ﴿ مدفن مشورہ ﴾

اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کا پیاں کروالیں۔ امت کے خیرخواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء، اہل خانہ و دوست احباب اور دیگر اسلامی بہنوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروا دیں اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔

کے ۱۳۱ھ میں چل مدینہ کے مقدس سفرِ حج کے دوران مدینۃ الاولیاء (مطان شریف) کے ایک اسلامی بھائی نے شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کو مکے شریف میں حلیفہ لکھ کر دیا کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے جب قفل مدینہ کی ضرورت و افادیت پر اپنے پہاڑ ملفوظات کے ذریعے ترغیب دلائی، تو اللہ رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل اور توجہ نہ مردہ کی رُکت سختی کے ساتھ اپنی ذات پر قفل مدینہ سے متعلق مدنی انعامات کے نفاذ کی کوشش رکھی۔ یعنی قفل مدینہ کا عینک و پھر کے استعمال کے ساتھ، ضروری بات بھی لکھ کر نہ کی کوشش کی۔۔۔ اکثر نگاہیں پیچی رکھنے کے ساتھ وقفاً و قماً آنکھیں بھی بند رکھیں۔ الحمد للہ عزوجل اس کی رُکت سے مجھے مکے شریف ہی میں تین مرتبہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت و مصافی کرنے کی سعادت عظیمی نصیب ہوئی۔

(دعوت اسلامی کے مذہبی ماحول میں زبان، نگاہ بلکہ ہر عضو کو اللہ رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے ناراضگی والوں کاموں سے بچانے کی کوشش کو قفلی مدینہ کہتے ہیں۔)